مرسلہ: محمد عبدالرحمن جامی نقشبندی (جلال پور پیروالہ)

فواحش و عریانی

ایک زمانہ تھا کہ گانا بجانا، ناچنا اور اجنبی مرد و عورت کا آمنے سامنے بے حجاب بیٹھنا مذہباً بہت بڑا جرم، اخلاقاً سخت عیب اور تہذیب سے کوسوں دور سمجھا جاتا تھا۔ حکمران اور اونچے طبقہ کے لوگ تو کیا ادنیٰ درجہ کے لوگ بھی اس کو سخت بے حیائی اور انتہائی ذلت سمجھتے تھے۔ اس وقت کب کسی کو شرم و حیاء اجازت دیتی تھی کہ اس کی بہو، بیٹی غیروں کے سامنے ناچے اور گائے یا بے حجاب دوسروں کے سامنے چلے پھرے۔ لیکن آج ہر شہر میں کئی کئی سینما ہیں جہاں عورتوں اور بچوں کے غول کے غول نظر آتے ہیں۔

افسوس! مسلمانوں کی غیرت اور شرم وحیاء کہاں گئی؟ سینما دیکھنا روزمرہ کی ضروریات اور تفریحات میں داخل ہو گیا ہے۔ بلکہ یہ فخر کی بات سمجھی جاتی ہے کہ اپنی عصمت ماب خواتین اور پردہ نشین بہو بیٹیوں کو ساتھ لیکر سینما میں فحش تماشا دیکھا جائے۔ کس قدر افسوس اور عبرت کا مقام ہے کہ رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم تو فرمائیں کہ رب کریم نے مجھے ہدایت کے واسطے رسول بنایا اور حکم دیا کہ تمام جہان سے راگ باجہ کو مٹا دوں اور یہ بھی فرمایا کہ میری امت سے ایک قوم آخر زمانہ میں مسخ ہو کر سور بندر بن جائے گی۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کی کہ یہ لوگ مسلمان ہوں گے یا کوئی اور؟

بادی عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہاں یہ سب مسلمان ہونگے اللہ کی واحدانیت اور میری رسالت کی شہادت دیتے ہونگے اور روزہ بھی رکھتے ہونگے مگر باجا بجائیں گے اور گانا سنیں گے اور شراب پئیں گے۔ تو مسخ کر دیئے جائیں گے۔

دنیا کی تباہی کے لئے سینما ہی کافی تھا کہ اب ریڈیو، ٹی وی اور وی سی آر کے غلط استعمال نے اس میں اور اضافہ کر دیا ہے۔ جس سے ہر شہر، قصبہ اور گاؤں، گلی کوچہ بلکہ گھر گھر میں گانے بجانے کی لعنت مسلط ہو گئی ہے۔ دن رات یہی مشغلہ ہے۔ ریڈیو اور ٹی وی سے آپ کوئی اچھا کام لیجئے۔ خبریں سنئے اور قرآن و سنت کی معلومات حاصل کیجئے غیر مسلموں کو دین سے آشنا کیجئے مگر اپنے گھروں کو ناچ گھر نہ بنائیے۔

رحمت دوجہاں صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب گانے والوں کی کثرت ہو جائے، ہر جگہ گانے بجانے کا ظہور ہو جائے، شراب عام پی جانے لگے اور اپنے بزرگوں پر لعنت کی جانے لگے تو اس وقت آندھی، زلزلہ میں دھنسنے۔ صورتوں کے مسخ ہونے اور آسمان سے پتھر برسنے کا انتظار کرو۔ اللہ کریم ہم سب کو فواحش و منکرات سے بچائے (آمین)